بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم وعلی عبدہ المسیح الموعود

انزالفضل بما یحب تشاء فضلک علینا ما قبلنا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم مہر شنبہ

قیمت سالانہ ۱۸ روپے — ماہوار ۱½ روپیہ

نمبر ۱۶۰ — جلد ۳۵ — ۸ ر وفا ۱۳۲۶ ہش — ۱۸ ر شعبان ۱۳۶۶ ھ — ۸ ر جولائی ۱۹۴۷ء

صدیق المسیح

قادیان ۷ ماہ وفا۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق ۷½ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو بخار سے تو نسبتاً افاقہ ہے لیکن پیچش کی تکلیف شروع ہوگئی ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حضرت مرزا البشیر احمد صاحب بعارضہ بخار سخت بیمار ہیں۔ درجہ حرارت ۱۰۵ تک پہنچ گیا ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں

آج صبح خدا تعالےٰ کے فضل سے خوب زور سے بارش ہوئی۔ مطلع دن بھر ابر آلود رہا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسئلہ خود کردہ را چہ علاج

ماسٹر تارا سنگھ جی سکھوں سے اور نیز ہندوؤں سے اس بناء پر ۸ جولائی کو ہڑتال کروا رہے ہیں۔ کہ ۳ جون والی برطانوی تجویز پنتھ کو دو حصوں میں تقسیم کر دیتی ہے اور وہ صرف اس وقت اس کو تسلیم کرینگے اگر حد بندی کمیشن مشرقی پنجاب کی حد چناب تک پہنچا دے گی۔

ہر ایک جانتا ہے کہ خود وائسرائے نے بھی مذکورہ بالا تجویز کے اعلان کے وقت سکھوں کی اس عجیب خواہش تقسیم کے متعلق اظہار افسوس کیا تھا۔ اس کے باوجود تقسیم پنجاب کی تجویز کو تسلیم کر لیا گیا۔

سکھوں نے ہندوؤں سے الگ مشرقی پنجاب کو علیحدہ کروانے کا مطالبہ اس بناء پر کیا کہ اس علاقہ میں ہندوؤں اور سکھوں کی اکثریت ہے۔ اگر ان کی اکثریت نہ ہوتی اور اس علاقے میں بھی مسلمانوں کی اکثریت ہوتی۔ تو ان کا یہ مطالبہ تسلیم نہ کیا جاتا سکھوں کا مطالبہ اس بناء پر تھا۔ کہ سکھوں کے لئے کوئی علیحدہ وطن بنایا جائے۔ اس کی وجہ ظاہر ہے۔ کہ پنجاب کے کسی حصہ میں بھی سکھوں کی اتنی فیصدی نسبت بھی نہیں ہے۔ کہ تنہا مسلمان یا تنہا ہندوؤں ہی سے زیادہ ہو۔ مشرقی پنجاب سے اگر انبالہ ڈویژن کو الگ بھی کر دیا جائے۔ تو باقی حصہ میں ان کی فی صدی نسبت مسلمانوں سے کم رہتی ہے۔

اس سے ظاہر ہے کہ سکھوں کے مطالبہ علیحدگی کی ہندوؤں سے الگ ہو کر کوئی حیثیت نہیں۔ اگر مشرقی پنجاب سے تمام کے تمام ہندو یو۔پی میں چلے جائیں اور باقی سکھ اور مسلمان ہی رہ جائیں۔ تو مسلمانوں کی اکثریت کی وجہ سے یہ علاقہ بھی اصولاً پاکستان میں شامل کیا جانا چاہیئے۔

جب سکھوں کی ذاتی حیثیت بلحاظ فی صدی تعداد پنجاب کے کسی حصہ میں نہیں۔ اور ان کا مطالبہ تقسیم صرف اسی صورت میں قابل غور ہو سکتا ہے جب وہ ہندوؤں سے مل کر یہ مطالبہ کریں۔ جیسا کہ حقیقتاً انہوں نے کیا بھی ہے تو ہم کو سمجھ نہیں آتی۔ کہ ماسٹر جی اب پنتھ کے دو حصوں میں تقسیم ہونے یا نہ ہونے کا سوال کس طرح اٹھا سکتے ہیں۔ مشرقی پنجاب الگ تو اس اصول پر ہوا ہے۔ کہ ہندوؤں اور سکھوں کی ملکر یہاں اکثریت ہے۔ اس اصول پر تقسیم منظور کروا کر پنتھ کی تقسیم کا سوال اٹھانا پرلے درجہ کی بے اصولی نہیں تو اور کیا ہے۔ یہ تو وہی مثل ہے کہ دو دو اور چپیڑی ہوئی۔

اگر پنتھ دو حصوں میں تقسیم ہوتا ہے تو اس کے ذمہ وار مسلمان نہیں ہیں۔ اس کے ذمہ وار خود پنتھ کے کرتا دھرتا ہیں جنہوں نے باوجود بار بار سمجھانے کے ہندوؤں کے ہاتھ میں آلہ کار بننا پسند کیا۔ اور پکار پکار کر کہا کہ سکھ اور ہندو ایک ہی ہیں۔ اگر سکھ اور ہندو ایک ہی ہیں۔ تو اب پنتھ کا نام لے لے کر واویلا کرنے سے کیا حاصل۔ جب پنجاب کے ٹکڑے کروانے میں پنتھ نے ہندوؤں کا ساتھ دیا۔ اور ان کے لئے خود ہی قربانی کا بکرا بننا پسند کیا ہے تو تو اس میں مسلمانوں کا کیا قصور۔ اور یہ کس طرح توقع کی جا سکتی ہے۔ کہ وہ اپنا حق اکثریت چھوڑ کر کوئی علاقہ پنتھ کو دو حصوں میں تقسیم ہونے سے بچانے کے لئے مشرقی پنجاب میں شامل ہونا برداشت کر لیں گے۔

جس پنتھ کے لیڈروں نے کانگرس سے مل کر اتنا سخت وار ان پر کیا ہے۔ اگر اب وہ پنتھ رضامندی سے ٹکڑوں میں تقسیم ہوتا ہے۔ تو اس کے لئے مسلمانوں کو افسوس تو ضرور ہے۔ لیکن اب یہ ناممکن ہے کہ وہ پاکستان کی ایک انچ بھی اس کے لئے چھوڑ دیں اور یہ بات تو حد بندی کمیشن کے بس کی بھی نہیں۔ کہ حقیقی اصول کو نظر انداز کر کے محض پنتھک لیڈروں کی دھمکیوں سے ڈر کر یا ان کی گریہ زاری سے متاثر ہو کر پنجاب تو کیا ستلج تک بھی تمام علاقہ مشرقی پنجاب میں شامل کر دے۔

یہ نہیں کہ ماسٹر تارا سنگھ صاحب اس حقیقت سے آشنا نہیں۔ یا پہلے آشنا نہیں تھے۔ وہ سب کچھ اچھی طرح جانتے ہیں۔ اور پہلے بھی جانتے تھے۔ وہ دیدہ دانستہ کرتے رہے ہیں۔ جو کچھ کر رہے ہیں۔ اور دیدہ دانستہ کر رہے ہیں۔ جو کچھ کر رہے ہیں۔ انہوں نے تو کانگرس کو خوش کرنا تھا سو کر لیا۔ اگر پنتھ کے نقصان کا ان کو ذرا بھی احساس ہوتا۔ تو ایسا قدم وہ اٹھاتے ہی کیوں؟ معلوم نہیں انہوں نے سکھوں کو کیا سمجھا ہے۔ کیا سکھ اتنی سیدھی سی بات بھی نہیں سمجھ سکتے۔ کہ جس علاقہ میں مسلمانوں کی اکثریت ہے۔ اور سکھ ہندوؤں کو بلکہ دوسری اقوام کو ملا کر بھی اقلیت میں ہیں۔ وہ علاقہ ضرور پاکستان میں جائے گا۔

ماسٹر تارا سنگھ صاحب محض

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Other Factors دوسرے اجزا

کی آڑ لے کر ان کو فریب نہیں دے سکتے۔ Other Factors میں ہرگز وہ باتیں نہیں آسکتیں جو ماسٹر جی کے ذہن میں ہونگی۔ یا جن کا وہ اعلان کرتے رہتے ہیں۔ جائیداد۔ کاروبار یا مذہبی مقامات کی بنا پر نہ کوئی علاقہ ایسی تقسیموں میں کسی کو ملا ہے۔ اور نہ مل سکتا ہے۔

علاوہ ازیں سکھ اس بات کو بھی اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ کہ حدبندی کی کمیشن میں بیٹھنے والے محض تکلوں پر فیصلہ نہیں کریں گے۔ اور نہ ناقابل عمل اور دور از کار خیالی دعاوی ان کے پیش نظر ہونگے وہ ایک عقلمندوں کی جماعت ہوگی۔ اور وہ جو کچھ کریں گے۔ عدل و انصاف کے مسلمہ اصولوں کے مطابق کریں گے۔ ان پر کسی قوم یا فرد کے جذباتی نعروں یا ہڑتالی قسم کے تماشوں کا کوئی اثر نہیں ہوگا۔ اس لئے ماسٹر جی کے ان اقدامات کا فائدہ سوائے اس کے کہ ملک میں اور بدامنی پھیلے اور کچھ نہیں ہو سکتا۔ ہمیں امید ہے کہ سکھ ان کے فریب میں اب نہیں آئیں گے۔ کئی دفعہ ان کے فریب میں آکر وہ دیکھ چکے ہیں۔

ہم گورنمنٹ کو بھی توجہ دلاتے ہیں۔ کہ پنجاب کی موجودہ فضا کے پیش نظر ماسٹر جی کو مزید صدر رسانی کا موقع دینا سخت خلاف مصلحت ہے۔ معلوم نہیں۔ گورنمنٹ ان سے اتنی رعایت کیوں کر رہی ہے۔

حضرت میر محمد اسماعیل صاحب کی تشویشناک علالت

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا ارشاد

جیسا کہ احباب کو علم ہے۔ حضرت میر محمد اسماعیل صاحب ایک عرصہ سے شدید بیمار ہیں ابھی تک بیماری میں کوئی نمایاں افاقہ نہیں ہے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ احباب حضرت میر صاحب کی صحت کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

ہمارا سالانہ اجتماع ۱۳۲۶ھ

نوجوانانِ احمدیت کا نواں سالانہ اجتماع خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے نزدیک آرہا ہے جس کے انتظامات شروع کر دیئے گئے ہیں۔ اجتماع کے انعقاد کی تاریخوں کا اعلان عنقریب کر دیا جائیگا۔ اس اجتماع میں پروگرام کے بعض حصے ایسے ہیں۔ جن پر ابھی سے عمل کرنا ضروری ہے۔ مثلاً شوریٰ میں پیش ہونے والی تجاویز چونکہ ان تجاویز نے آخری صورت میں مرتب ہونے تک کئی مراحل طے کرنے ہیں۔ جن کے لئے کافی وقت درکار ہے۔

(۱) اس لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ مجالس جو شوریٰ سالانہ اجتماع ۱۳۲۶ھ کے موقع پر اپنی مجالس کی طرف سے مجلس خدام الاحمدیہ کی ترقی اور بہبودی کے لئے کوئی تجویز پیش کرنا چاہیں۔ وہ پہلے اس تجویز پر اپنے ہاں اجلاس عامہ میں پیش کر کے اسے منظور کریں۔ اور پھر معین الفاظ میں مرکز میں بھجوا دیں۔

(۲) تجویز بھجواتے وقت اس امر کی صراحت ہونی چاہیئے۔ کہ اسے مجلس مقامی کی اکثریت کی تائید حاصل ہے۔

(۳) اس امر کو بھی ملحوظ رکھا جائے۔ کہ جس مجلس کی طرف سے کوئی تجویز پیش ہو۔ اجتماع میں اس مجلس کا نمائندہ ضرور ہو۔ جو اگر ضرورت پڑے تو تجویز کی غرض و غایت کو بخوبی واضح کر سکے

(۴) ایسے مقامات جہاں صرف ایک ہی خادم ہو۔ اور وہ کوئی تجویز شوریٰ میں پیش کرنا چاہے۔ تو وہ اپنی تجویز معین الفاظ میں وقت مقررہ کے اندر مرکز میں بھجوا سکتا ہے۔ مگر اس کو لکھنا ہوگا۔ کہ یہاں میں اکیلا ہی خادم ہوں۔

(۵) جملہ تجاویز کے مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ ۱۵ ظہور ۱۳۲۶ھ ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء ہے۔ اس کے بعد پہنچنے والی کسی تجویز پر غور نہیں ہو سکے گا۔ چونکہ ڈاک کا انتظام بعض مقامات پر فسادات کی وجہ سے درست نہیں ہے۔ اس لئے صرف اس قدر مزید رعایت دی جا سکتی ہے۔ اور وہ بھی صرف بیرونی مجالس کو) کہ جن تجاویز کے حامل خطوط پر ۱۲ اگست ۱۹۴۷ء کی ڈاکخانہ کی مہر ہوگی۔ ان کو قبول کر لیا جائے گا۔

(۶) پندرہ اگست ۱۹۴۷ء کے ایک ہفتہ بعد سب تجاویز ایک سب کمیٹی کے سپرد کر دی جائیں گی۔ وہ سب کمیٹی اپنی سفارشات کے ساتھ جن تجاویز کو پیش کرنے کا مشورہ دیگی۔ انکو مجلس عاملہ مرکزیہ میں پیش کیا جائیگا۔ اور صدر محترم کی آخری منظوری کے بعد ایجنڈا مرتب کر کے مجالس کو بھجوا دیا جائیگا۔ یہ اعلان مجالس بیرونی و مقامی دونوں کے لئے ہے۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

پتہ مطلوب ہے

عزیز منیر الدین احمد طاہر متعلم تعلیم الاسلام کالج قادیان کے متعلق اگر کسی دوست کو علم ہو کہ وہ کہاں ہے۔ تو براہ کرم مندرجہ ذیل پتے پر اطلاع دیں۔ اگر منیر الدین احمد خود یہ سطور پڑھے۔ تو خود اپنے پتہ سے اور خیر و عافیت کے متعلق اطلاع دے کیونکہ ہمیں سخت تشویش ہے

نصیر الدین احمد حامد معرفت ایڈیٹر الفضل قادیان

باران رحمت

(از جناب قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل)

گذشتہ خطبہ جمعہ میں حضور نے بارش کی سخت ضرورت اور آرزو ظاہر فرمائی تھی۔ آج کا دوشنبہ مبارک ہے۔ کہ صبح صبح ابر رحمت نے شاد کام کیا یہ اشعار اسی وقت کہے گئے۔ یہ بات باعث ازدیاد ایمان ہے کہ ادھر یہ خطبہ پریس میں چھپنے گیا۔ ادھر آسمان سے باران رحمت کا نزول ہو رہا تھا

برس برس کہ تپش ہی میں جاں بلب جاندار
تڑپ تڑپ کے ہوئے ہیں نڈھال پیاسے ہیں

زمیں والوں نے کھیلا جو آہ آگ کا کھیل
فلک نے شعلوں کے بھر بھر انڈیلے کاسے ہیں

جو آرزو مرے مرشد نے کی ہوئی پوری
یہ کون کہتا ہے ہم فضل سے نراسے[1] ہیں

نگاہ لطف جو اٹھی تو کر دیا سیراب
ادائے خاص کے رشتے عجب قضا سے ہیں

ہمیں بھی بادۂ گل رنگ ساقیٔ کوثر
حسین ابن علی تو ترے نواسے ہیں

مزید رحمت حق کا ہے منتظر اکمل
برس برس ابھی کھل کر برس کہ پیاسے ہیں

[1] نراسے۔ ناامید۔

قادیان میں جلسہ سیرت النبیؐ

چونکہ بعض وجوہات کی بناء پر قادیان میں جلسہ سیرت النبیؐ مقررہ تاریخ پر نہیں کیا جا سکا تھا۔ اس لئے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اسکی تاریخ ۱۳ ردفا ۱۳۲۶ھ مطابق ۱۳ رجولائی ۱۹۴۷ء مقرر کی گئی ہے۔ امید ہے کہ جنرل پریذیڈنٹ صاحب قادیان کی طرف سے پروگرام بھی اخبار میں شائع ہوگا۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق منیجر الفضل کو مخاطب کریں۔ (ایڈیٹر)

ولادت:۔ مولوی عبد الرحمن صاحب پشاوری منیجر بک ڈپو تالیف و اشاعت کے ہاں لڑکا تولد ہوا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

Digitized by Khilafat Library

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کانگرس کی طرف سے ملک میں نئے فسادات کی بنیاد

(از جناب عبدالقدیر صاحب نیاز ڈائرکٹر انفارمیشن اینڈ پبلسٹی بیورو سلسلہ احمدیہ قادیان)

اخبار میں پبلک سے یہ بات مخفی نہیں۔ کہ ۱۹۴۲ء میں گرفتار ہونے والے کانگرسی لیڈروں نے رہا ہو کر ملک کے طول و عرض میں نہایت اشتعال انگیز تقریریں کی تھیں ان تقریروں کی روح رواں یہ خیالات تھے کہ ۱۹۴۲ء کے فسادات میں جن لوگوں نے حصہ لیا۔ انہوں نے نہایت خوبی کا کام کیا۔ جو طرح ستائش اور حوصلہ افزائی کے لائق تھا۔ چنانچہ کانگرسی وزارتیں جن صوبوں میں برسر اقتدار آئیں۔ وہاں انہوں نے ان فسادات کے سلسلے میں نمایاں حیثیت حاصل کرنے والے لوگوں کے ساتھ عزت کا سلوک کیا۔ حتیٰ کہ بہت سے مقامات پر جو تعزیری جرمانے بعض آبادیوں پر عائد کئے گئے تھے اور وصول بھی کئے جا چکے تھے وہ معاف کر دیئے اور وصول شدہ روپیہ لوگوں کو واپس کر دیا گیا۔

۱۹۴۳ء کے فسادات میں حصہ لینے والوں کی ستائش اور حوصلہ افزائی اور آئندہ کے لئے گورنمنٹ کو دھمکیوں کے علاوہ ان کانگرسی لیڈروں کی تقریروں میں مسلم لیگ اور مسلمانوں کے سیاسی مطالبات کے سلسلے میں بھی خصوصیت سے زہر افشانی کی جاتی تھی۔ اور گو ملک میں غیض و غضب اور منافرت پھیلانے میں سارے ہی کانگرسی لیڈر بحصہ رسدی پوری طرح شریک اور ایک دوسرے کے معاون و مددگار رہے مگر پنڈت جواہر لال نہرو اور سردار پٹیل کی اس زمانے کی تقاریر اور اخبارات میں بیانات و تحریریں خصوصیت سے زہر آلود ہوا کرتی تھیں۔ اور نواب خود گاندھی جی بھی اس کوشش اور مہم میں اسی نمایاں قدم پر چلتے رہے جس پر سردار پٹیل اور پنڈت جواہر لال نہرو چلتے تھے۔ گاندھی جی میں اور دوسرے لیڈروں میں اس لحاظ سے صرف اتنا ہی فرق تھا کہ گاندھی جی اس قسم کے خیالات کی اشاعت کرتے وقت اتنا احتیاط کر لیتے رہے۔ کہ قوم کو حکومت برطانیہ اور مسلمانوں کے خلاف بھڑکا تو دیا جائے۔ مگر الفاظ ہمیشہ ایسے استعمال کئے جائیں۔ کہ کسی کو ایسا اعتراض کرنے کا موقع نہ دیا جائے۔ کہ جس کی زد سے بعض الفاظ کی آڑ لے کر ادھر ادھر بچ کر نہ نکلا جا سکے۔

مہاسبھائی لیڈروں کی کارروائیاں تقریریں اور تحریریں اس کے علاوہ تھیں۔ فساد انگیزی کی اس حوصلہ افزائی کا نتیجہ جو ظاہر ہوا وہ کسی سے مخفی نہیں۔ احمد آباد سے فساد شروع ہوا۔ گو گاندھی جی کے خیالات کے زیر اثر علاقوں میں خاص اہمیت رکھتا ہے۔ پھر بمبئی میں فساد ہوا۔ کلکتہ میں۔ بہار میں۔ نواکھلی اور گڑھ مکتیشر میں اور پھر پنجاب میں۔ اور ان جگہوں کی چنگاریاں ابھی فضا میں اڑ رہی تھیں۔ کہ کانگرسی لیڈروں نے نئے فسادات کے بیج ملک میں ایک وسیع پیمانے پر بونے شروع کر دیئے ہیں۔

تعجب ہے کہ ایک طرف تو کانگرس یہ دعویٰ کرتی ہے۔ کہ اس نے حکومت برطانیہ کی لارڈ ویول کی تجویز کو قبول کر لیا ہے۔ جس کی رو سے بعض مسلمان علاقے الگ کر کے ان میں علیحدہ حکومت قائم کرنے کی تجویز ہے۔ اور جس پر اب ہندوستان کی تمام سیاسی جماعتوں کے لیڈروں کی اتفاق رائے سے عمل بھی کیا جا رہا ہے۔ مگر ساتھ ہی ساتھ کانگرس کے ذمہ دار اراکین کی طرف سے ملک کے طول و عرض میں ان خیالات کی اشاعت بھی برملا کی جا رہی ہے۔ کہ اس وقت جو علاقے باقی ملک سے الگ کئے جا رہے ہیں۔ ان کو واپس لینا ہندوؤں کا فرض ہے۔ جس مقصد کی تیاری کے طور پر انہیں اکھاڑوں میں ورزشیں کرنی چاہئیں۔ اور خصوصیت کے ساتھ ہتھیاروں کا استعمال سیکھنا چاہیئے۔ اور ہر یونیورسٹی کو ان سے بھرتی ہو جانا چاہیئے۔ جس کا نام انہوں نے ہندو رکشک دل رکھا ہے۔

ملاحظہ ہو پریس کانفرنس میں ماؤنٹ باٹن صاحب صدر یو۔پی اسمبلی کی تقریریں جو انہوں نے ماہ جون کے آخری حصہ میں یو۔پی کے مختلف شہروں میں کی ہیں۔

اسی سلسلہ کی ایک کڑی جنرل سیکرٹری آل انڈیا نیشنل کانگرس مسٹر شنکر راؤ دیو کی وہ تقریر بھی ہے۔ جو انہوں نے مئی میں پونا میں کی تھی۔ اور جس میں انہوں نے صاف کہا تھا۔ کہ اس وقت اگر مسٹر جناح انگریزوں کی مدد سے مسلمانوں کی کوئی الگ حکومت بھی ملک میں قائم کر لیں۔ تو انگریز کے چلے جانے کے بعد وہ اس کو قائم نہیں رکھ سکیں گے

ہندوؤں کے ایک طبقہ میں مہاسبھائی خیالات کا بہت اثر ہے۔ بلکہ ایک طرح سے یہ کہنے میں بھی مبالغہ نہیں۔ کہ ہندو قلب کی گہرائیوں میں سراسر وہی خیالات موجزن ہیں۔ جو خصوصیت سے مہاسبھا کے پروگرام کی جڑ ہیں۔ چونکہ کار صاحب آل انڈیا ہندو مہاسبھا کے صدر ہیں اور زیر بحث مقالہ میں ان کے خیالات کا لب لباب وہ ہے جو انہوں نے اپنے الفاظ میں ۲۵ رجون ۱۹۴۷ء کے سول اینڈ ملٹری گزٹ میں یوں بیان کیا ہے۔

"The Message of The Hindu Mahasabha for all hindus is Hinduise all Politics and Militarise Hindudom"

یعنی تمام ہندوؤں کے لئے ہندو مہاسبھا کا پیغام یہ ہے۔ کہ ہر سیاسی مسئلہ کو ہندو زاویۂ نگاہ سے دیکھو۔ اور ملک کی ہندو آبادی کو فوجی شکل اور تربیت دو"

حکومت برطانیہ کی ہندوستان کی تجویز کی رو سے ہندوستان کو یا پاکستان کو دیا جانے والا کوئی علاقہ دوسرے کو دبا لینے کی اجازت نہیں۔ مگر موجودہ ایام میں کانگرس کی طرف سے ان ریاستوں کے خلاف کھلم کھلا فساد انگیزی کی جا رہی ہے۔ جن کا موجودہ دستور ساز اسمبلی میں شامل ہونے کا ارادہ نہیں۔

ادھر صوبہ سرحد کے مسلمانوں کو کانگرس خود مختاری کا چمکدار دیکر مشتعل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ حالانکہ قبل ازیں ۳ رجون کی سرکاری تجویز کو قبول کر چکی ہے۔ جس کی رو سے صوبہ سرحد میں پاکستان یا ہندوستان کے مسئلہ پر ریفرنڈم کا راستہ منظور کیا جا چکا ہے۔ اور زیادہ تعجب اس بات پر ہے۔ کہ صوبہ سرحد کے مسلمانوں کو کانگرس کا آزادی اور خود مختاری کا سبق پڑھایا جا رہا ہے۔ تاکہ اس پردہ میں مسلمانوں میں پھوٹ ڈالی جا سکے۔ مگر ٹرافنگوری کی آزادی کی کانگرس کی طرف سے شدید مخالفت ہو رہی ہے۔

اخبار بین اصحاب کے لئے اور حکام وقت کے لئے جو ملک میں امن قائم رکھنے کے ذمہ دار ہیں۔ کانگرس اور مہاسبھا کی یہ کارروائیاں ایسی ظاہر و باہر ہیں۔ کہ ان کو ثابت کرنے کے لئے ہمیں خاص طور پر حوالے وغیرہ دینے کی ضرورت نہیں۔ اور ہم یہ معاملہ حکام کے سامنے پیش کرتے ہوئے امید کرتے ہیں۔ کہ اس قسم کے لوگوں کو فساد کے نئے انگارے برسانے سے جلد تر روکنا چاہیئے۔ تاکہ ملک میں کسی لمبے سلسلہ خانہ جنگی کا طرح نہ پڑ جائے۔

زمیندار احباب خدمت دین کے لئے "زندگیاں وقف کریں"

زمیندارہ وقف کے متعلق تحریک کرتے ہوئے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔ کہ "میں چاہتا ہوں۔ کہ سلسلہ کی زمینوں پر جہاں باقی کارندے واقف زندگی ہوں۔ مزارع بھی واقفین ہوں۔ یعنی ہل چلانے والے بھی واقف زندگی ہوں۔ اور ہل چلوانے والا بھی واقف زندگی ہو۔ نگرانی کرنے والا بھی واقف زندگی ہو۔ اس کے علاوہ بھی بعض جگہ پر فوری طور پر زمینداروں کی ضرورت ہے جو ہر تکلیف کو برداشت کرنے کو تیار ہوں۔ اور کام سوائے واقفین کے اور کوئی نہیں کر سکتا۔ یہ نہیں دیکھے گا۔ کہ کون پڑھا ہوا تھا اور کون ان پڑھ تھا۔ بلکہ اللہ تعالیٰ یہ دیکھے گا۔ کہ میرے بندے سلسلہ کی پیش کی۔ اور جان پیش کرنے کے لحاظ سے پڑھا اور ان پڑھ دونوں برابر ہیں۔ اس لحاظ سے اب میں برابر شریک ہیں۔ پس یہ زمینداروں کی حسرت پوری ہونے کا موقع ہے۔ ان کو چاہیئے۔ کہ وہ قربانی کر کے پڑھے ہوئے لوگوں کے برابر ہو جائیں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں۔" پس حضور کے ارشاد کی تعمیل میں جماعتوں کے پریذیڈنٹ اور امراء صاحبان اپنی جماعتوں میں اس مطالبہ کی پرزور تحریک کریں۔ اور جو دوست اس صنف میں زندگی وقف کریں۔ ان کے نام دفتر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نئے ارض و سماء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الحرکۃ الاحمدیہ فی الدیار العربیہ!؟

(تبلیغی رپورٹ دار التبلیغ حیفا فلسطین) بابت جنوری تا اپریل ۱۹۴۷ء

از مکرم چوہدری محمد شریف صاحب مولوی فاضل مبلغ بلاد عربیہ

(۲)

ایک غیبی ہاتھ

اس سال کے شروع ہونے پر اللہ تعالیٰ نے احمدیت کا نام تمام بلاد عربیہ میں مشہور کرنے اور اس کی اشاعت کے لئے اپنی طرف سے راستے کھولنے کا سامان فرمایا۔ جس کے لئے اس کی طرف سے ایک خاص تحریک پیدا ہوئی۔ جس سے عربی صحافت میں احمدیت کا چرچا لوگوں کے لئے جاذب نظر بنا رہا۔ یعنی عیسائیت کے دو من گھڑت فرقے مارونیہ (جس کی لبنان میں اکثریت ہے۔) کے پیٹری آرک (بشپ) مشرقی و انطاکیہ نے ایک مجلس میں اعلان کر دیا کہ سب اہل مذاہب کا دعویٰ ہے کہ انہی کا مذہب سچا ہے۔ اگر وہ اس دعوے میں سچے ہیں تو میرے ساتھ مباحثہ و مناظرہ کر لیں تا حقیقت آشکارا ہو جائے کہ کیا ان کے مذاہب سچے ہیں یا عیسائیت

یہ اعلان شام کے دو تین اخبارات میں شائع ہوا۔ مگر کسی شامی یا لبنانی امام و عالم نے اس کا جواب نہ دیا۔ اس پر جماعت احمدیہ کی طرف سے خاکسار نے ایک اشتہار شائع کیا۔ جس میں پیٹری آرک کی دعوت کی منظوری کا اعلان کرتے ہوئے اس کے سامنے تین شرائط مناظرہ پیش کئے اور بیت المقدس میں مناظرہ کرنے کی دعوت دی۔ اس اشتہار کو تمام بلاد عربیہ میں کثرت سے تقسیم کیا گیا۔ حکومتوں کے پریذیڈنٹوں اور وزراء سے لیکر عوام تک یہ اشتہار پہنچایا گیا۔ اس اشتہار کے شائع ہونے پر تمام مسلم پریس نے اسے اپنے لئے باعث فخر سمجھا اور اس کا نہایت اعلیٰ طور پر مقدم کیا۔ بلاد عربیہ کے تمام مشہور و معروف اخبارات نے اس پر بہت اچھے رنگ میں ریویو لکھے۔ پنجابی روزنامہ "آخر دقیقہ" "الاخبار" "العلم" "البلد" "المصری" "العرفان" وغیرہ چھ جرائد نے اس پر نوٹ لکھے اور پیٹری آرک کو میدان مناظرہ میں نکلنے کی دعوت دی۔

عراق کے اخبار "الشرق" اور "نفیر الحق" نے اور مصر کے اخبار "الاسلام" نے اسے لفظ بلفظ شائع کیا اور ہر طرف سے جماعت احمدیہ کی دینی غیرت اور اسلامی خدمات کے اعترافات شائع ہوئے۔ اور متعدد مبارکبادی اور دعاؤں پر مشتمل خطوط خاکسار کو موصول ہوئے اور احمدیت کا نام نہایت ہی شاندار طور پر زبان زد خلائق ہو گیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

مارونی پیٹری آرک پر خدا تعالیٰ نے ایسا احمدیت کا رعب ڈالا کہ اسے سوائے بیہودہ بکواس کے اور کوئی راہ اپنے بچاؤ کی نظر نہ آئی۔ چنانچہ اس نے ایک عیسائی اخبار کے ذریعہ اپنے متبعین کی دلی زبان سے یہ اعلان کر دیا۔ کہ اس چیلنج کے مخاطب دیگر مذاہب کے لوگ نہیں تھے بلکہ صرف عیسائیت کے فرقوں کے پیشوا ہی مراد تھے۔

مخالفت بھی صداقت کی ایک علامت ہوتی ہے۔ اس پیٹری آرک کے چیلنج کو ہمارا قبول کر لینا اور اسے بیت المقدس میں مناظرہ کیلئے بلانا۔ ہمارے بعض مخالفوں کے لئے سوہان روح بن گیا چنانچہ انہوں نے اخبار "المنار" کے ذریعہ جو شام کا ایک نوزائیدہ اخبار ہے۔ ہمارے اثر کو زائل کرنے کی کوشش کی۔ اس نے احمدیت کے خلاف ہرزہ سرائی کی۔ جس کا جواب "جریدۃ المنار والبطریرک الماروني" کے نام سے برادرم السید رشدی آفندی البسطی پریذیڈنٹ جماعت حیفا کی طرف سے شائع ہوا۔ اور شام و فلسطین میں تقسیم کیا گیا۔ اس اشتہار کا بھی خدا تعالیٰ کے فضل بہت سے بہت اچھا اثر ہوا۔ اور مخالفوں کی بیہودہ کہ ہم کس طرح اپنے مسلمان بھائیوں سے ہی الجھ کر رہ جائیں۔ کامیاب ثابت ہوئی۔ فالحمد للہ (باقی)

حصہ وصیت میں اضافہ

حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق مندرجہ ذیل حضرات نے اپنے حصہ وصیت میں اضافہ فرمایا ہے۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔

۱	حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب سکندر آباد	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۹
۲	سیٹھ فضل اللہ دین صاحب	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۹
۳	سیٹھ محمد علی صاحب	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۹
۴	حضرت شیخ یعقوب علی صاحب	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۹
۵	یوسف احمد اللہ دین صاحب	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۹
۶	جناب سید حسین شاہ صاحب	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۹
۷	سیٹھ عبدالصمد صاحب	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۹
۸	فاضل کرم علی صاحب	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۹
۹	غلام حسین کرم علی صاحب	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۹
۱۰	محمد عبدالقادر صاحب	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۹
۱۱	محترمہ بیگم سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۹
۱۲	فاضل اللہ دین صاحب	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۹
۱۳	علی محمد صاحب	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۹
۱۴	یوسف احمد اللہ دین صاحب	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۹
۱۵	حاجرہ بیگم بنت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۹
۱۶	بیگم صاحبہ سیٹھ شیر علی صاحب	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۹
۱۷	فاضل کرم علی صاحب	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۹
۱۸	غلام حسین کرم علی صاحب	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۹
۱۹	محترمہ شیر بانو بائی صاحبہ	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۹
۲۰	ڈاکٹر محمد دین صاحب دار البرکات قادیان	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۱۰	۱/۸

سیکرٹری بہشتی مقبرہ

Digitized by Khilafat Library

فوج میں مستقل کمشن

مندرجہ ذیل محاذوں کے گزٹڈ آفیسروں کی فوج میں بطور کمشنڈ آفیسر بھرتی ہونے کی محدود آسامیاں خالی ہیں

(۱) آرٹ یا سائنس کے بی اے یا بی ایس سی کے آرمرڈ کور۔ آرٹلری۔ انفنٹری۔ سپلائی کور۔ آرڈننس کور۔ الیکٹریکل اینڈ مکینیکل انجینئرنگ (۲) سول انجینئرنگ۔ رائل انڈین انجینئرنگ (۳) ای اینڈ ایم انڈین سگنل کور۔ الیکٹریکل اینڈ مکینیکل کور (۴) ایجوکیشنل۔ فارسٹ ڈیپارٹمنٹ

عمر:۔ درخواست دینے کے روز ۱۹ سال ۲ ماہ سے ۲۲ سال کے درمیان ہونی چاہئے۔ الیکٹریکل اینڈ مکینیکل انجینئرنگ کور اور چار کیلئے ۲۵ سال تک بھی ہو جائے تو کوئی حرج نہیں۔ میڈیکل کیٹیگری۔ "اے ون" خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتے سے درخواستیں منگوا کر اسی پتے پر ۱۵ اگست تک بھجوا دیں۔

لے جی۔ براچ (ایس پی۔ ڈائریکٹر بیٹ) جی۔ ہیڈ کوارٹر میرٹھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہوار نقشہ بیعت بابت مارچ ۱۹۴۷ء

اندرون ہند عرصہ زیر رپورٹ میں کل ۱۹۲ نئے افراد احمدیت میں داخل ہوئے روزانہ اوسط چھ کس رہی۔ سابقہ مہینہ میں روزانہ اوسط تقریباً بارہ کس تھی۔ اس مرتبہ تعداد بیعت کے لحاظ سے حلقہ گورداسپور۔ حلقہ سندھ اور حلقہ سیالکوٹ کا مقام باقی حلقہ جات سے کی نسبت بہتر ہے۔ تفصیلی نقشہ درج ذیل ہے

مارچ کے اختتام پر بیعت سال ۱۹۴۷ء کی پہلی سہ ماہی ختم ہو گئی ہے۔ اس سہ ماہی میں کل تعداد بیعت اندرون ہند ۱۰۴۰ ہے۔ ۱۹۴۶ء کی پہلی سہ ماہی میں تعداد بیعت ۸۸۲ تھی اور ۱۹۴۵ء کی پہلی سہ ماہی ۱۰۸۶۔ ابھی تک جماعتوں اور احباب نے اپنے وعدہ ہائے بیعت کو پورا کرنے کے لئے پوری جدوجہد نہیں کی۔ اور اسی لئے رفتار بیعت میں بھی کوئی خاص ترقی نظر نہیں آتی۔

(باقی آئندہ بیعت)

نام جماعت	تعداد بیعت
ضلع گورداسپور	
قادیان	۸
ڈیرہ بابا نانک	۶
ننکانہ صاحب	۶
نوہ چیک	۵
دھاریوال	۲
بوچھ	۲
بٹالہ	۲
رہیر خورد کانگڑہ	۱
چوڑاوال	۱
کالیاں	۱
شکار	۱
مالیہ	۱
جاگووال بیٹ	۱
ہرسیاں	۱
ڈلہوزی	۱
پیچ گرائیں	۱
نبی نگر	۱
	۴۲
ضلع سندھ	
محمد آباد اسٹیٹ	۱۸
نصرت آباد	۹
لطیف نگر	۲
چک ۱۲ نصرت آباد	۱
روشن نگر	۱
	۳۱
ضلع سیالکوٹ	
آدھ گرکوٹ میانہ	۱۳
ڈسکہ	۲
پنڈی بھاگو	۱
بھلوالپور	۱
سیالکوٹ	۱
کالووال	۱
مکھی والہ	۱
مقابل	۱
سیاوی ڈوگراں	۱
دانہ زید کا	۱
	۲۸
ضلع گجرات	
فورنگ	۳
مونگ	۲
جسوکی	۱
کھریانوالی	۱
دھیر کے	۱
کینس کلاں	۱
پیاناں	۱
جمبر	۱
	۱۱
ضلع شیخوپورہ	
نواں کوٹ	۶
چاند پور	۱
چانڈیوں	۱
چک ۱۱ بھنگواں	۱
کانیوالہ	۱
	۱۰
ضلع لائل پور	
بھلوالپور چک ۱۲۷	۸

نام جماعت	تعداد بیعت
بہاولپور ٹاؤن	
خان پور	۳
تاجر کوٹ	۱
بھدرک	۱
مری مچ	۱
غازی پور	۱
	۷
بنگال و آسام	
سجات گرا	۳
کھیرا	۱
گنہ پاڑا	۱
کلکتہ	۱
گلد جیبا	۱
	۷
کشمیر	
چہ نارڑی	۵
چک امیرتہ	۱
	۶
ضلع سرگودھا	
بھان امیدوک	۵
نندی پھلدون	۱
	۶
حیدرآباد دکن	
ملکنڈہ	۱
حیدرآباد چھاؤنی	۱
یتیلا	۱
حیدرآباد دکن	۱
	۴
جھنگ صدر	
دولتانہ	۱

نام جماعت	تعداد بیعت
ریاست بہاولپور	
چک نمبر ۳۰	۱
بستی شادی	۱
	۲
امرتسر	
امرتسر	۱
دھرکوٹ	۱
	۲
پونچھ	
منگناڑ	۲
لاہور	
بھیرپیٹ	۱
دہلی و شملہ	
دہلی	۱
منٹگمری	
چک ۱۶۲	۱
جہلم	
جہلم	
ملداس مالا با	
کنانور	۱
گوجرانوالہ	
پیر کوٹ	۱
فیروزپور	
فیروزپور	۱
پوشنا	
شام پور	۱
	۱۹۲
ممالک بیرون ہند	
گولڈ کوسٹ	۱۴
سنگاپور	۲۲
انگلستان	۲
عدن	۱
	۲۳۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تذکرۃ الصحابیات

از جناب قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل

الفضل میں یہ ایک نہایت مبارک تحریک ہوئی ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحابیات کے حالات و روایات جمع کی جائیں۔ مگر سب سے پہلے ضروری بات یہ ہے کہ صحابہ اور صحابیہ کی مکمل تعریف مسلمہ طور پر کر لی جائے۔

کیونکہ اس میں کچھ اختلاف و خیال گنجلک ہے۔ کئی لوگ ایسے ہیں جنہوں نے حضور علیہ السلام کی زیارت نہیں کی۔ خصوصاً عورتوں میں سے ایسی کئی ہیں۔ مگر آپ کے عہد سعادت مہد میں ایمان لانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ (ب) یا وہ اس وقت نوعمر تھیں اور اپنے باپ یا شوہر یا بھائی کی وجہ سے بیعت کر لی۔ بعض خواتین کے قسم مرد داخل سلسلہ ہو گئے۔ اور وہ خاموش رہیں۔ باتیں بھی سنیں تو کیا اب وہ روایت کر سکتی ہیں؟ بعض مرد یا عورتیں قادیان میں نہیں آ سکے حضور کو نہیں دیکھا یا اپنے کانوں سے بات نہیں سنی اور بیعت تحریری کر لی۔ اور اخبارات کے ذریعے آپ کے کلمات طیبات سنتے یا پڑھتے رہے۔ ان کی نسبت کیا فیصلہ ہے۔

غرض اس قسم کی کئی باتیں ہیں۔ اس کے علاوہ روایات کرنے میں بڑی احتیاط کی ضرورت ہے۔ راوی کی سن کا تعین نہیں کر سکتے۔ اور کوئی خاص نشان بھی نہیں بتاتے اور خلافت کے زمانے کی بات کو حضور علیہ السلام کے زمانے کی بتا دیتے ہیں۔ روایت کے متعلق یہ یاد رکھنا چاہیے۔ کہ بعض حالات لوگوں کے متعلق ہیں جو خلافت ثانی کی بیعت میں شامل نہیں ہوئے ان کے بیان کرنے میں جھجک محسوس کرتے ہیں۔ یا ذاتی موجودہ حالت کے مطابق اس کو قرار دے لیتے ہیں۔ بعض اوقات حافظہ غلطی کر جاتا ہے جس کے لئے ضروری ہے کہ بدر الحکم کے فائلوں میں جو درج محفوظ ہیں۔ ان کو پڑھ سن کر اپنی روایت کو بیان کیا جائے۔ اس قسم کی بیسیوں باتیں ہیں جن کو مد نظر رکھنا ضروری ہے۔

کہا جاتا ہے کہ سردست روایت اکٹھی کر لی جائیں۔ تنقید بعد میں ہوتی رہے گی۔ لیکن شائع کر دینے کے بعد یہ بہت ذمہ داری کا کام ہے۔ کہ پھیلائی ہوئی بات کو روکا جائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسسٹنٹ پروفیسر کی ضرورت

میڈیکل کالج کراچی کے لئے ایک اسسٹنٹ پروفیسر آف Obstetrics and Gynaecology کی ضرورت ہے۔ تنخواہ ۵۰۰-۰-۰ تک ہوگی۔ عمر ۴۰ سال تک ہو۔ درخواستیں ۱۵ اگست تک سیکرٹری مرکزی کمیٹی بمبئی کے نام پہنچ جائیں۔ ایک روپیہ کا پوسٹل آرڈر سیکرٹری کے نام ارسال کرکے ٹکٹ معہ پتہ دے لفافہ کے لئے پروسپکٹس اور درخواست کا فارم منگوا لیں۔

فوری ضرورت

ایک پرائیویٹ ڈسپنسری کے لئے ایک تجربہ کار محنتی اور دیانتدار کمپونڈر کی فوری ضرورت ہے۔ دیندار کو الف کے متعلق خاکسار سے خط و کتابت کریں۔

خاکسار:- ڈاکٹر مرزا منور احمد

قادیان میں نفع مند تجارت

موجودہ حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے جو احباب قادیان میں نفع مند تجارت کرنا چاہتے ہیں۔ اُن کیلئے یہ نادر موقعہ ہے۔ ایک کارخانہ مکمل بمعہ مشینری و فکسچر (انڈسٹریل) ماہوار کول پرمٹ اس کے علاوہ مختلف نفع مند و لائق مشہور اشیاء کی ایجنسیوں کے قابل فروخت ہے۔ خریدار احباب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں:-

قریشی محمد مبشر اللہ۔ قریشی منزل قادیان!

دنیا کے نامور ڈاکٹروں اور اطباء کا متفقہ فیصلہ ہے کہ

صحت کی سب سے بڑی حفاظت یہ ہے۔ کہ دانتوں کو ہمیشہ صاف رکھا جائے۔ اگر آپکو صحت اور تندرستی کا خیال ہے تو طبیہ عجائب گھر قادیان کا منجن لاجواب استعمال کیجئے۔ اسکا استعمال مریض اور تندرست دونوں کیلئے مفید ہے۔ اسکا باقاعدہ استعمال آپکو ہر قسم کے دانتوں کے امراض سے محفوظ رکھے گا۔ اور آپکے دانت موتیوں کیطرح سفید اور چمکدار ہو جائیں گے۔ اس میں نہایت بیش قیمت زود اثر اجزاء شامل ہیں:-

قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنے

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

دنیائے طب میں صدیوں سے مشہور و معروف خاندان

یعنی

خاندان مسیحی

کے مایہ ناز فرزند رئیس الحکماء عالیجناب حکیم احمد ذکریا خان صاحب بالقابہ نے دواخانہ خدمت خلق کے تیار کردہ مرکبات کو ملاحظہ فرمانے کے بعد جو سرٹیفکیٹ عطا فرمایا ہے۔ وہ دواخانہ مذکور کے حقیقی اور خالص ترین مفردات سے تیار شدہ مرکبات کے بیمثل اثر اور فائدے پر ایک مستند گواہ ہے۔ حکیم صاحب قبلہ کا مشہور و معروف خاندان جو شہنشاہ بابر کے وقت میں ہندوستان آیا۔ حکیم محمود اعظم مسیح الملک حکیم محمد اجمل خان اور دیگر باکمال حکماء کی بدولت دنیائے طب میں لازوال شہرت کا مالک ہے اور حکیم صاحب موصوف اپنی خاندانی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے فن طبابت میں ید طولیٰ رکھتے ہیں۔

حکیم صاحب محترم تحریر فرماتے ہیں۔ کہ دواخانہ خدمت خلق کی تمام دوا میں نے دیکھیں اور چکھیں۔ یہاں کے مرکبات صرف صحیح اجزاء ہی سے مرکب نہیں۔ بلکہ بہترین مفردات حاصل کرکے ترکیب دیئے جاتے ہیں۔ میں علی وجہ البصیرت کہتا ہوں کہ ایسے بہترین اجزاء سے ترکیب دیئے ہوئے مرکبات شاید ہی کہیں اور سے دستیاب ہو سکیں۔ صاحب دواخانہ کی یہ خدمت واقعی خدمت خلق ہے۔ جو اصحاب دوائی مرکبات استعمال فرماتے ہیں۔ اگر انکو وہ مرکبات تیار شدہ دواخانہ خدمت خلق سے مل جائے۔ تو وہ خود بنانے کی زحمت سے بچ سکتے ہیں!

خداوند کریم دواخانہ کو بیش از بیش خدمت خلق کی توفیق عطا فرماوے:-

صحت کی ترقی قوم کی تعمیر ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

28

صندلین

خون پیدا کرنے اور خون صاف کرنے کی عجیب دوا

حضرت مولانا حکیم نورالدینؓ صاحب شاہی طبیب مہاراجہ جموں و کشمیر کا مشہور نسخہ

صندلین کی قیمت ۱۰۰ ٹکیہ جو دو ماہ کے لئے کافی ہے دو روپے

پرہیز:- صندلین جب آپ استعمال کر رہے ہیں تو قبض نہ ہونے دیں۔

ترکیب استعمال۔ ایک ٹکیہ صبح ایک ٹکیہ شام پانی کے ساتھ نوش کریں۔ بچوں کو نصف ٹکیہ صبح نصف ٹکیہ شام ایک چمچہ پانی میں حل کر کے دیں۔ غذا سے پہلے بھی دے سکتے ہیں۔ اور بعد میں بھی۔ غذا سے قبل یا بعد کی کوئی قید نہیں ہے۔ اگر قبض ہو تو اسپغول کا چھلکا ایک چمچہ (ایک تولہ) ایک پیالی پانی کے ساتھ یا کھانڈ کے شربت میں حل کر کے روزانہ نوش کریں۔ یا مربہ بلیلہ (ہڑ) ایک عدد نوش کریں۔ یا کوئی اور قبض کشا دوا استعمال کریں۔ صندلین کے استعمال کے دوران میں قبض نہ ہونے دیں۔ ہر دس دن کے بعد تین دن صندلین کا ناغہ کر دینا چاہیئے۔

حضرت مولانا حکیم نورالدینؓ صاحب شاہی طبیب اس نسخہ کو بہت کثرت سے اپنے مطب میں استعمال کرتے تھے۔ دواخانہ نورالدین میں سب ادویہ سے زیادہ اس دوا کی مانگ اور شہرت ہے۔ اور خدا کے فضل سے منوں کی مقدار میں یہ دوا تیار ہوتی ہے۔ تاکہ سب لوگ اس دوا سے فائدہ اٹھا سکیں۔ اس کی قیمت بھی بہت کم رکھی گئی ہے۔ دو ماہ کی دوائی کا خرچ صرف دو روپے ہے۔ یعنی ڈیڑھ پیسہ فی خوراک۔ اتنی کم قیمت میں اس سے بہتر ٹانک ملنا مشکل ہے۔ صندلین سے فائدہ حاصل کرنیوالے عوام ڈاکٹروں اور طبیبوں کی سندیں کثرت سے ہمیں ملی ہیں۔ جو دواخانہ نورالدینؓ میں موجود ہیں۔ اور الفضل میں وقتاً فوقتاً شائع کی جاتی ہیں۔ بہت عظمت و شرف کی دوا ہے۔ اس سے بہتر اور سستی اور کوئی دوا ہمارے علم میں نہیں۔ جس کو یہ دوا دی اس کو فائدہ ہوا خالص نباتاتی دوا ہے کوئی ضرر اس میں نہیں۔

صندلین کے فائدے

معدہ اور جگر کی اصلاح کرتی ہے۔ خون پیدا کرتی ہے خون صاف کرتی ہے۔ دل کو طاقت دیتی ہے۔ ضعف جگر۔ ضعف رحم۔ آنتوں کی کمزوری۔ اسہال۔ بھوک نہ لگنا۔ داد۔ چنبل۔ جوڑوں کے درد۔ جسم کے کسی حصہ کا سو جانا۔ پنڈلیوں۔ کندھوں کے درمیان درد ہونا۔ دل دھڑکنا۔ تھکان۔ جسمانی کمزوری۔ کام کرنے کو جی نہ چاہنا۔ طبیعت چڑچڑی ہو جانا۔ پیٹ کے بہت سے نقائص۔ جسم پر پھوڑے پھنسیوں کا پیدا ہونا۔ حیض کی خرابیاں۔ بچوں کے کان بہنا۔ خسرہ۔ اسہال بڑوں کو ہوں یا چھوٹے بچوں کو جس میں پتلے دودھ پھٹکی دار دست آیا کرتے ہیں۔ اور رنگ برنگ کے دست ان کو آیا کرتے ہیں۔ جگر کی خرابی سے بچوں کو مٹیالے سیاہی مائل یا سبز رنگ میں اسہال آیا کرتے ہیں۔ اس میں صندلین سے شفا ہو جاتی ہے۔

بچوں کے سوکھا لاغری میں بھی مفید ہے۔ مرد۔ عورت بچے سب صندلین کو استعمال کر سکتے ہیں۔ حمل میں بھی اس کا استعمال مفید ہے۔ خون صاف پیدا کر کے جلدی امراض اور جسمانی دردوں اور اعصابی کمزوریوں کو دور کرتی ہے۔

صندلین اعلیٰ درجہ کی عجیب الاثر دوا ہے

موسم میں استعمال ہو سکتی ہے۔ سب طبیعتوں کو موافق آتی ہے۔ اگر اس دوائی سے آپ کو فائدہ نہ ہو تو خالی شیشی بھیج دیجئے اور پوری رقم آپ کو واپس کر دی جائے گی۔ یہ گارنٹی آپ کے روپے کی حفاظت کرتی ہے۔

ملنے کا پتہ

دواخانہ نورالدینؓ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امریکہ اور ہندوستان کے تعلقات

نئی دہلی ۷ جولائی۔ ہندوستان کے امریکی سفیر ڈاکٹر ہنری گریڈی نے ایک بیان میں کہا۔ امریکہ۔ برطانیہ کے اس اصول سے متفق ہے کہ ہندوستان کو خود فیصلہ کرنا چاہیئے۔ کہ وہ کس قسم کی آزادی حاصل کرنا چاہتا ہے۔ آپ نے کہا مسٹر ٹرومین صدر امریکہ اور امریکن گورنمنٹ کو ہندوستان کی آزادی سے بہت خوشی ہوئی ہے۔ وہ ہندوستان کی ہر ممکن مدد کرنے کے لئے تیار ہیں۔ ہندوستان میں قائم ہونے والی دونوں حکومتوں یعنی پاکستان اور ہندوستان کو امریکہ باقاعدہ طور پر تسلیم کرے گا۔

مسٹر ہنری گریڈی سے سوال کیا گیا کہ جو ریاستیں آزادی کا اعلان کر رہی ہیں۔ کیا امریکن حکومت انہیں بھی تسلیم کرے گی۔ آپ نے کہا آنے والے دنوں کے متعلق میں سردست کچھ نہیں کہہ سکتا۔ اس مسئلہ کے متعلق ہندوستانیوں کو خود باہم سمجھوتے سے کوئی فیصلہ کرنے کی کوشش کرنا چاہیئے۔

برطانیہ اور فرانس کی روس کیساتھ کشمکش

یورپ کا اقتصادی مسئلہ نئے دور میں

پیرس ۷ جولائی۔ برطانیہ اور فرانس کے وزرائے خارجہ کی جو گفت و شنید روس کے ساتھ جاری تھی۔ اس کی ناکامی کے بعد ان دونوں ممالک کی روس کے ساتھ کشمکش اور تیز ہو گئی ہے۔ برطانیہ اور فرانس نے اب روس کو نظر انداز کر کے یورپ کے اکثر ممالک کو ایک کانفرنس میں مدعو کیا ہے جس میں یورپ کی اقتصادی مدد کے مسئلہ پر غور کیا جائے گا۔ امید ہے کہ بہت سے ممالک اس دعوت کو منظور کر لیں گے۔ البتہ مشرقی یورپ کے اکثر ممالک اس کانفرنس میں شامل نہیں ہوں گے بلکہ وہ روس کا ساتھ دیں گے۔

روس کے سرکاری اخبار "پراودا" نے اس سلسلے میں رائے زنی کرتے ہوئے کہا ہے کہ برطانیہ اور فرانس نے جان بوجھ کر روس کے ساتھ اپنی گفت و شنید کو ناکام بنا دیا ہے۔ وہ یورپ میں من مانی کارروائیاں کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن روس ہرگز انہیں ایسا نہیں کرنے دے گا۔ اخبار نے مزید لکھا ہے کہ کانفرنس کی ناکامی کے بعد جس سرعت کے ساتھ برطانیہ اور فرانس نے یورپین ممالک کو سمجھوتے کے لئے دعوت دی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے ان کی نیت روس کے متعلق درست نہ تھی۔

برطانیہ کے وزیر خزانہ نے ایک تقریر میں کہا۔ برطانیہ روس کے ساتھ گہرا میل جول رکھنا چاہتا ہے۔ لیکن روس کی پالیسی ایسی ہے جس کی وجہ سے ہم اپنی کوشش میں کامیاب نہیں ہو سکے۔ آپ نے کہا کہ اس وقت ہم روس کے بغیر ہی یورپ کے اقتصادی مسائل کو حل کرنے کی کوشش کریں گے۔ لیکن ہمیں توقع ہے کہ جلد یا بدیر روس بھی اس سلسلے میں ہماری گفت و شنید میں شامل ہو جائے گا۔

لاہور سے قاہرہ تک

لنڈن ۷ جولائی۔ لنڈن کے اخبار "آبزرور" کے ایک نامہ نگار کا خیال ہے کہ پاکستان کے عالم وجود میں آجانے کی وجہ سے ہندوستانی مسلمانوں کے بارے میں عرب ممالک کے سابقہ رویہ میں ایک اہم تبدیلی نظر آرہی ہے۔ وہ نیشنلسٹ عرب جو پہلے متحدہ ہندوستان کے حق میں تھے۔ اب بلاشبہ تقسیم کو بھی ہندوستانی جھگڑے کا بہترین حل تسلیم کرنے لگ گئے ہیں۔

اگرچہ پاکستان کے عرب لیگ میں شامل ہونے کے تو امکانات نہیں ہیں لیکن یہ ظاہر ہے کہ پاکستان اور عرب ممالک کے درمیان خاص معاہدوں کے ذریعے گہرے تعلقات قائم ہو جائیں گے۔ اور عرب لیگ سے بھی کسی نہ کسی رنگ میں رشتۂ اتحاد قائم کر لیا جائے گا۔ یہ خواب کہ لاہور سے قاہرہ تک پھیلی ہوئی اسلامی حکومتیں ایک بڑی میں منسلک ہو کر متحد ہو جائیں گی اب واضح حقیقت میں تبدیل ہو چکا ہے۔

ٹراونکور کیلئے استصواب رائے کی تجویز

لنڈن ۷ جولائی۔ ٹراونکور کے دیوان سر۔ سی۔ پی راما سوامی آئر نے اخبار "لنڈن ٹائمز" کے نام ایک ذاتی پیغام بھیجا ہے جس میں انہوں نے لکھا ہے کہ میں اس بات کے لئے تیار ہوں کہ ریاست ٹراونکور میں بھی استصواب رائے کے ذریعہ معلوم کیا جائے کہ آیا یہاں کے باشندے ہندوستان یونین میں شامل ہونا چاہتے ہیں یا ریاست کی خود مختاری کے خواہاں ہیں۔

کانگرس کی طرف سے اعتراف شکست

لنڈن ۷ جولائی۔ لنڈن کے ہفتہ وار اخبار "نیو اسٹیٹسمین" نے سرحد میں استصواب رائے کے متعلق اظہار خیال کرتے ہوئے لکھا ہے کہ کانگرس کی طرف سے سرحد میں استصواب رائے کی مخالفت اس کی دینی شکست کے اعلان کے مترادف ہے۔ اور مایوسی و ناامیدی کی حالت میں سرحد پر اپنے اثر کو قائم رکھنے کی یہ آخری کوشش ہے۔ جس کی ترغیب و تحریص مسٹر گاندھی کی طرف سے دلائی گئی ہے۔

پاکستان میں ملازمین کی تنخواہیں

دہلی ۷ جولائی۔ حکومت ہند کے چیف کمشنر نے آل انڈیا ریلوے مینز فیڈریشن کے وفد کو یقین دلایا ہے۔ کہ مرکزی تنخواہ کمیشن نے ملازمین کی تنخواہوں میں اضافے کے متعلق جو سفارشات کی تھیں۔ آئندہ دونوں حکومتیں اس پر عمل پیرا ہوں گی۔ اور تنخواہیں کمیشن کے تجویز کردہ گریڈ کے مطابق دی جائیں گی۔

اسلحہ کے تیس ہزار لائسنس

پشاور ۷ جولائی۔ مسٹر جناح نے ریفریشر کورس کی دیکھ بھال کے لئے جو کمیٹی مقرر کی تھی۔ اس کے رکن مسٹر آئی۔ آئی چندریگر نے ایبوٹ آباد پریس کے نامہ نگار کو بتایا کہ صوبہ سرحد کی کانگرسی وزارت نے اسلحہ کے تقریباً تیس ہزار لائسنس جاری کئے ہیں۔

املاک کی تقسیم کے سلسلہ میں اختلافات

نئی دہلی ۷ جولائی۔ کل سردار پٹیل نے یہ انکشاف کیا ہے کہ مسلم لیگ اور کانگرس کے مابین یہ سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ کہ مرکزی املاک اور قرضوں وغیرہ کے سلسلہ میں تمام متنازعہ فیہ امور ایک آزاد ٹریبونل کے سامنے پیش کئے جائیں۔ آزاد ٹریبونل کے تقرر کے متعلق ابھی تک کوئی اعلان نہیں ہوا۔

اچھوتوں کی اکثریت پاکستان کی حامی ہے

لاہور ۷ جولائی۔ چوہدری منی لال سابق ایم۔ ایل۔ سی صدر پاکستان شیڈولڈ کاسٹ فیڈریشن نے اخبارات کو ایک بیان دیا ہے جس میں وہ کہتے ہیں کہ جن اچھوتوں نے تقسیم پنجاب کے سلسلے میں مسلم لیگ کے خلاف ووٹ دیا تھا۔ وہ کانگرس کے زر خرید ہیں۔ اور اچھوتوں کے اصلی نمائندے نہیں۔ پنجاب بھر میں ان غداروں کیساتھ اچھوتوں کا ایک بھی آدمی نہیں تھا۔ اچھوتوں کی بیشتر آبادی پاکستان کے حق میں ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah